السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے حج کے مہینوں میں مثلاً ذی العقدہ میں عمرہ کیا پھر مدینہ منورہ چلا گیا اور وہاں حج تک ٹھہرا رہا، توکیا اس کے اوپر حج تمتع واجب ہوگا، یاتینوں صورتوں کے درمیان اسے اختیار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر حج تمتع واجب نہ ہوگا، اگر چاہے گا تو دوسرا عمرہ کرے گا اور متمتع ہوجائے گا، ان لوگوں کے قول کے مطابق جو یہ کہتے ہیں کہ سفر کی وجہ سے تمتع منقطع ہوجاتا ہے نئے عمرہ کے بعد بہر حال وہ متمتع ہوجائے گا، اور قربانی واجب ہوجائے گی، اور اگر چاہے گا تو صرف حج کی نیت کرے گا، اس صورت میں اختلاف ہے کہ وہ قربانی کرے گا یا نہیں؟ صحیح یہی ہے کہ وہ قربانی کرے گا، اس لیے کہ مدینہ منورہ چلے جانے سے تمتع کا حکم منقطع نہیں ہوجاتا، سب سے صحیح قول یہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی](#)

صفحہ: 14

محدث فتویٰ